376

آیات نمبر 26 تا 36 میں ایک مثال کہ جس طرح تمہارے غلام تمہارے برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح اللہ کی مخلوق اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ رسول اللہ ﷺ اور مومنین کو پوری یکسوئی کے ساتھ دین فطرت پر قائم رہتے ہوئے اللہ سے ڈرنے اور نماز قائم کرنے اور شرک سے بچنے کی تاکید۔ مشرکین کا رویہ کہ تکلیف میں اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔

وَ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ آسمانوں اور زمین کی
ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع ہیں وَ هُوَ الَّذِیۡ یَبۡدَؤُا
الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ وَ هُوَ اَهۡوَنُ عَلَیۡهِ ؕ اور وہی ہے جو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر
وہ دوبارہ بھی پیدا کر دے گا اور یہ تو اس کے لئے اور زیادہ آسان ہے وَ لَهُ الۡمَثَلُ
الۡاَعۡلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۲۷﴾ؑ اور آسمانوں اور
زمین میں اسی کی شان سب سے اعلیٰ ہے اور وہ نہایت زبردست اور حکمت والا ہے
رکوع [۳] ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ وہ تمہیں سمجھانے کے لئے خود
تمہارے ہی متعلق ایک مثال بیان کرتا ہے هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُكُمۡ
مِّنۡ شُرَكَآءَ فِیۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِیۡفَتِكُمۡ
اَنۡفُسَكُمۡ ؕ کیا ہمارے دئے ہوئے مال و متاع میں، تمہارے وہ غلام جن کے تم
مالک ہو، تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور کیا تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو
جس طرح اپنے برابر کے ساتھیوں سے ڈرتے ہو كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ
یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ ہم اس طرح آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ عقل سے کام لیتے ہیں
بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ بغیر علم اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے
ہیں فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾ پھر اس شخص کو
کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے، اور ایسے گمراہوں
کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین حق کی طرف کر لیں، یہی اللہ
کی بنائی ہوئی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
اللّٰهِ ۭ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ یہی سیدھا اور صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ تم سب اس اللہ کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پر قائم ہو جاؤ اور
اسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا مِنَ
الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾
ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور گروہوں میں
بٹ گئے، پھر ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے وَاِذَا مَسَّ
النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کوئی

تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اسے پکارنے لگتے ہیں، پھر
جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک فریق باطل
معبودوں کو اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
اٰتَيْنٰهُمْ ؕ جس کا حاصل اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان ہم نے کیا ہے یہ لوگ
اُس کی ناشکری کریں فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۝۳۴ سو چند دن اور اس دنیاوی
زندگی کا مزہ اٹھالو عنقریب تمہیں اس کا انجام پتہ لگ جائے گا اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ۝۳۵ کیا ہم نے ان پر کوئی
ایسی سند نازل کی ہے جو انہیں شرک کرنے کے لئے کہہ رہی ہو وَ اِذَآ اَذَقْنَا
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو
وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ۝۳۶ اور اگر ان کے اپنے کئے ہوئے اعمال کی بدولت کوئی مصیبت آ
پڑے تو فوراً مایوس ہو جاتے ہیں

[#376]

Verses 26 to 36 present an analogy: just as slaves cannot be equal to their masters, Allah's creation cannot be considered equal to Him. The verses urge the Prophet [peace be upon him] and the believers to remain steadfast in the true faith, fear Allah, establish prayer, and avoid associating partners with Him. It also highlights the behavior of the polytheists, who call upon Allah during times of distress but, once He removes their hardship, return to polytheism.

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝٢٦

To Him [alone], belong all those in the heavens and [in] the earth, and all [of them] are subservient to Him.

وَ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ

And He is the One, who originates all creation, then He shall resurrect it, and this [restoring your creation] is even easier for Him.

وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ رکوع [۳]

And to Him belongs the highest attribute in the heavens and the earth, and He is the All-Mighty, the All-Wise.

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ

He sets forth for you an example from your own lives [to help you understand].

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ ؕ

Do you ever take your own [servants] whom your hands rightfully possess as [full] partners in all the wealth We have provided you, such that [both of] you become equals therein? Do you fear them as you fear each other? [you would never accept this]

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

Thus, We clearly explain the signs for people who [would] use reason [to understand].

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

But [the truth is that] these wrongdoers follow their own whims without knowledge.

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

Then who can guide the one, whom Allah has left to stray? And for them, there will be no helpers [against Allah's punishment].

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

[O Prophet!] so, set your face steadfastly towards the true religion [turning away from all that is false]. This is the natural disposition (fitrah) of Allah, upon which He has created all people.

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ

There is no change in the creation of Allah.

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ۙ (30)

This is the correct and straight religion, but most people do not know.

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

الْمُشْرِكِيْنَ ۟ۙ (31)

Turn to Allah [alone, in repentance] and fear Him. Always [duly] establish prayer and do not be among those who ascribe partners to Allah.

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا
لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

[Do not be] like those [before you] who divided up their religion and became factions, each group rejoicing in whatever they have taken hold of.

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

And when adversity touches the people, they call upon their Lord, turning in repentance to Him. But when He lets them taste His mercy, suddenly a group among them begins to associate [false] gods with their Lord.

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ

[The result of this is nothing but], that they become ungrateful for the favor, We have bestowed upon them.

فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۴

So, let them enjoy the comforts of this life [for a little while], but soon they will come to know [the outcome of their deeds].

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۵

Have We sent down to them any [Heavenly] authority, that tells them to associate partners with Allah?

وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَۃً فَرِحُوۡا بِہَا ؕ

And when We let people taste Our mercy, they rejoice therein.

وَ اِنۡ تُصِبۡہُمۡ سَیِّئَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ اِذَا ہُمۡ یَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾

But if some misfortune befalls them because of [all the evils] that their own hands have sent forth, they are immediately in despair [and lose all hopes].